سوال

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ خاوند کے ساتھ جماع اور غسل کرنے کے کئی گھنٹے بعد میری منی خارج ہوتی ہے، کیا اگر ایسا ہو تو مجھے دوباہ غسل کرنا ہوگا، یا کہ اپنے لباس سے منی دھو کر صرف وضوء ہی کافی ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

غسل جنابت کے بعد خارج ہونے والے سائل مادہ کے متعلق شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

"غسل جنابت کے بعد یہ سائل مادہ نئی شہوت کے بغیر خارج ہو تو یہ اسی پہلی جنابت کا باقی ماندہ مادہ ہے، اس سے اس پر غسل واجب نہیں ہوگا، بلکہ صرف وہ اسے دھو کر وضوء کر لے"

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (222/11).

اور زاد المستقنع کی درج ذیل عبارت :

(اور اگر اس کے بعد خارج ہو تو وہ دوبارہ نہیں کرے گا)

کی شرح کرتے ہوئے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یعنی جب اس منی کے منتقل ہونے کی بنا پر اس نے جب غسل کر لیا تو پھر ملنے جلنے سے بعد میں منی خارج ہوئی تو وہ غسل دوبارہ نہیں کرے گا، اس کی دلیل یہ ہے کہ :

سبب ایک ہے، اس لیے دو غسل واجب نہیں ہوتے

کیونکہ جب اس کے بعد خارج ہو تو وہ بغیر لذت کے خارج ہوگی، اور جب منی بغیر لذت کے خارج ہو تو غسل واجب نہیں ہوتا

دیکھیں : الشرح الممتع (281/1).

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

12352